بسم اللہ الرحمن الرحیم

10

خزینہ نو بہارِ ادب

اردو زبانِ اوّل، برائے دسویں جماعت

طے شدہ نصاب برائے سال - 2020-2021

QAZEENA-E-NAU BAHAR-E-ADAB

FIRST LANGUAGE URDU FOR 10TH STANDARD

معروضی سوالات

MULTIPLE CHOICE QUESTIONS

PREPARD BY:

ABDULLA KHAN C MA,BEd

ASSISTANT MASTER

GOVERNMENT URDU HIGH SCHOOL,HARNAHALLI

SHIVAMOGGA,TQ,DIST

MOB NO;9482208921

قواعد و انشاء

حصۂ نثر

حصۂ نظم

قواعد و انشاء

درج ذیل سوالوں کے چار متبادل جوابات دیے گیے ہیں۔موزوں جواب کا انتخاب کر کے لکھئے۔

1۔لفظ"حمد" کس لفظ سے مشتق ہے۔

(الف)مدعا (ب)مدح (ج)مداوا (د)مراد

2۔ مفرد جملے کی قسمیں ہیں۔

(الف)تین (ب)چار (ج)دو (د)پانچ

3۔"وہ علم جس سے شعر کے اوزان معلوم کئے جاتے ہیں۔

(الف)علمِ عروض (ب)علمِ ہجہ (ج)علمِ صرف (د)علمِ نحو

4۔الفاظ کا ایسا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں آجائے۔کہلاتا ہے۔

(الف)مجموعہ کلام (ب)جملہ (ج)محاورہ (د)مجموعہ الفاظ

5۔ شعر میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جو کسی واقعے کی طرف اشارہ کرتے ہوں۔

(الف)تشبیہہ (ب)استعارہ (ج)تلمیح (د)صنعتِ تضاد

6۔"غزل کا بہترین شعر کہلاتا ہے۔

(الف)مطلع (ب)مقطع (ج)حُسنِ مطلع (د)بیت الغزل

7۔ وہ شعر جس میں کسی لفظ کے حقیقی معنی کی بجائے مجازی معنی مراد لئے جائیں لیکن حقیقی اور مجازی معنوں میں تعلق تشبیہ کا ہو تو وہ کہلاتا ہے۔

(الف)صنعتِ استعارہ (ب) صنعتِ تشبیہ (ج) صنعتِ تضاد (د)صنعتِ تلمیح

8۔کوئی دم کا مہماں ہوں اے اہلِ محفل چراغِ سحر ہوں، بجھا چاہتا ہوں

اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت یہ ہے۔

(الف)صنعتِ تضاد (ب) صنعتِ استعارہ (ج)صنعتِ تلمیح (د) صنعتِ تکرار

9۔۔وہ جملہ جو کسی واقعہ، کیفیت یا کسی صورتِ حال کی خبر دے۔

(الف)۔جملہ انشائیہ (ب)۔جملہ خبریہ (ج)۔جملہ فعلیہ (د)۔جملہ اسمیہ

10۔وہ منظوم کلام جس کا ہر شعر معنی کے اعتبار سے مکمل ہوتا ہے۔

(الف)۔مرثیہ (ب)۔رباعی (ج)۔غزل (د)۔حمد

11۔۔ چار مصرعوں والی نظم کہلاتی ہے

(الف)رباعی (ب)غزل (ج)قصیدہ (د) مثنوی

12۔نثر کی مقبول ترین صنف۔

(الف)داستان (ب) کہانی (ج)افسانہ (د)ناول

13۔وہ جملہ جس میں کہنے والے کا خیال، خواہش یا جذبہ کا اظہار ہو۔

(الف)جملہ اسمیہ (ب)جملہ فعلیہ (ج)جملہ خبریہ (د)جملہ انشائیہ

14۔ مضمون کی ریڑھ کی ہڈی کہلاتا ہے۔

(الف)تمہید (ب) نفسِ مضمون (ج) خاتمہ (د)معلوماتی مضمون

15۔ چال جیسے کڑی کمان کا تیر دل میں ایسے کہ جا کرے کوئی

اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت۔

(الف)صنعتِ تضاد (ب)صنعتِ تکرار (ج)صنعتِ استعارہ (د)صنعتِ تشبیہ

16۔ حضور اکرم ﷺ کی تعریف و توصیف میں لکھی گئی نظم۔۔۔

(الف)نعت (ب)حمد (ج)غزل (د)مرثیہ

17۔"جاں نثار"۔کا مطلب

(الف)چاہنے والا (ب)جان قربان کرنے والا (ج)اطاعت کرنے والا (د)جان رکھنے والا

18۔باطل سے مراد۔

(الف)موت کا دن (ب)بدلہ (ج)جھوٹ (د)نفرت

19۔"شاہین اخبار پڑھ رہی ہے"۔یہ جملہ قواعد کے اعتبار سے۔۔

(الف)جملہ اسمیہ (ب)جملہ فجائیہ (ج)جملہ فعلیہ (د)جملہ انشائیہ

20۔ وہ جملہ جس میں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہو۔

(الف)جملہ اسمیہ (ب)جملہ فعلیہ (ج)جملہ انشائیہ (د)جملہ خبریہ

21۔"مدثر گیند کھیل رہا ہے" اس جملے میں مسند الیہ ہے۔

(الف)مدثر (ب)گیند (ج)کھیل رہا (د)ہے

22۔وہ نظم جس میں مرحوم شخص کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

(الف)حمد (ب)نعت (ج)غزل (د)مرثیہ

23۔ شعر میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جو ایک دوسرے کی ضد ہوں۔کہلاتا ہے۔

(الف)تشبیہہ (ب)استعارہ (ج) تلمیح (د)صنعتِ تضاد

24ابن مریم ہوا کرے کوئی میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت کونسی ہے

(الف) استعارہ (ب) تلمیح (ج)صنعتِ تضاد (د)صنعتِ تکرار

25۔ شعر میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جو کسی واقعہ ،قصہ یا روایت کی طرف اشارہ کرتے ہوں۔

(الف)تشبیہہ (ب)استعارہ (ج) تلمیح (د)صنعتِ تضاد

26۔پتہ پتہ، بوٹا بوٹا، حال ہمارا جانے ہے جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

اس شعر میں استعمال کی گئی صنعت کونسی ہے

(الف) استعارہ (ب) تلمیح (ج)صنعتِ تضاد (د)صنعتِ تکرار

27 ۔خدا ناشناس کا مطلب۔

(الف)ایمان نہ رکھنے والا (ب)جاہل (ج)بے وقوف (د)معصوم

28۔"شاہین اخبار پڑھتی ہے"۔اس جملے میں فعلِ ناقص یہ ہے۔

(الف)شاہین (ب)اخبار (ج)پڑھتی (د)ہے

29۔" یومِ دین " سے مراد ہے۔

(الف)وحشت کا دن (ب)حشر کا دن (ج)خوشی کا دن (د)ملاقات کا دن

30۔ارکان کی تکرار جب کوئی خاص وزن پیدا ہوتا ہے تو اسے کہتے ہیں۔

(الف)بحر (ب)وزن (ج)رکن (د)تکرار

31۔صورت کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں یہ ہیں۔

(الف)اسمیہ وفعلیہ (ب)خبریہ وانشائیہ (ج)مفرد ومرکب (د)وصلی وتردیدی

32۔ معنی کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں یہ ہیں۔

(الف)اسمیہ وفعلیہ (ب)خبریہ وانشائیہ (ج)مفرد ومرکب (د)وصلی وتردیدی

33۔ مفرد جملے کی دو قسمیں یہ ہیں۔

(الف)اسمیہ وفعلیہ (ب)خبریہ وانشائیہ (ج)مفرد ومرکب (د)وصلی وتردیدی

34۔مرکب جملے کی دو قسمیں یہ ہیں۔

(الف)اسمیہ وفعلیہ (ب)مرکب مطلق ومرکب ملتف (ج)مفرد ومرکب (د)وصلی وتردیدی

35۔مرکب مطلق جملے کی قسمیں ہیں۔

(الف)دو (ب)تین (ج)چار (د)پانچ

36۔" منادی ہوی" یہ مفرد جملہ کہلاتا ہے، کیوں کہ۔

(الف)اس میں صرف دو الفاظ ہیں (ب) "منادی" واحد ہے

(ج)اس میں صرف ایک مسند الیہ اور ایک مسند ہے (د) مختصر بات کہی گئی ہے

37۔"نماز ادا کی اور قصوا نامی اونٹنی پر سوار ہوئے۔" یہ مرکب جملہ کہلاتا ہے۔

(الف) اس میں ایک مسند اور ایک مسند الیہ ہے۔ (ب) اس میں بہت سے الفاظ ہیں۔

(ج) یہ طویل جملہ ہے ۔ (د) یہ دو مفرد جملوں سے بنا ہے۔

38۔ یہ مرکب جملہ کہلاتا ہے۔

(الف) خدا کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فرض ادا کر دیا۔ (ب) قصوا نامی اونٹنی پر سوار ہوے۔

(ج) اردو ہماری مادری زبان ہے ۔ (د) اماں ملازمہ تھیں۔

39۔ ان جملوں میں فعلیہ جملہ ہے۔

(الف) بدایوں قدامت پسند شہر ہے۔ (ب) ہندستاں مختلف تہذیبوں کا گہوارا ہے۔

(ج) ندیاں زمین کو سیراب کرتی ہیں۔ (د) نوجوان ملک کی طاقت ہیں۔

40۔ "ناصر گھوم گھام کر آیا۔" قواعد کے لحاظ سے یہ جملہ ہے۔

(الف) مرکب جملہ ہے۔ (ب) اسمیہ جملہ ہے۔

(ج) فعلیہ جملہ ہے۔ (د) تردیدی جملہ ہے۔

41۔ "اماں ملازمہ تھیں۔" قواعد کے لحاظ سے یہ جملہ ہے۔

(الف) مرکب جملہ ہے۔ (ب) اسمیہ جملہ ہے۔

(ج) فعلیہ جملہ ہے۔ (د) تردیدی جملہ ہے۔

42۔ "نماز ادا کی اور قصوا نامی اونٹنی پر سوار ہوئے۔" اس جملے میں حروف وصل یہ ہے۔

(الف) نماز (ب) قصوا

(ج) اور (د) سوار

43۔ "مدثر اخبار پڑھ رہا ہے۔" اس جملے میں یہ مبتدا ہے۔

(الف) مدثر (ب) اخبار

(ج) پڑھ رہا (د) ہے۔

44۔"اماں لاٹھی کے سہارے چلتی تھیں۔" یہ جملہ فعلیہ ہے۔کیوں کہ

(الف)اس میں بہت سے الفاظ ہیں۔ (ب)اس میں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہے۔

(ج)اس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہیں۔ (د)اس میں مبتدا اور خبر دونوں فعل ہیں۔

45۔"اماں گھر کی ملازمہ تھیں۔" یہ جملہ اسمیہ ہے۔کیوں کہ

(الف)اس میں بہت سے الفاظ ہیں۔ (ب)اس میں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہے۔

(ج)اس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہیں۔ (د)اس میں مبتدا اور خبر دونوں فعل ہیں۔

46۔وہ منظوم کلام جس میں کوئی خیال یا موضوع کو ترتیب و تنظیم کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔کہلاتا ہے۔

(الف) نظم (ب)غزل (ج)مرثیہ (د)منقبت

47۔ان الفاظ میں یہ لفظ غیر موزوں ہے۔

(الف)واقعات (ب)برسات (ج)حالات (د) برکات

48۔ان الفاظ میں یہ لفظ غیر موزوں ہے۔

(الف)الفاظ (ب)اعمال (ج)احسان (د)افراد

49۔ان الفاظ میں یہ لفظ غیر موزوں ہے۔

(الف)ذخائر (ب)جواہر (ج)جزائر (د)طاہر

50۔ان الفاظ میں یہ لفظ غیر موزوں ہے۔

(الف)فردوس (ب)خلد (ج)جنت (د) جہنم

51۔ان الفاظ میں یہ لفظ غیر موزوں ہے۔

(الف)دُلہن (ب)مسجد (ج)کتاب (د) گھر

52۔"اردو ایک جاندار زبان ہے۔" اس میں خط کشیدہ لفظ کا مترادف ہے۔

(الف)زندہ (ب)طاقت ور (ج)شیریں (د) میٹھی

53۔ لوگو! امن وسکون کے ساتھ۔ قواعد کے لحاظ سے یہ جملہ ہے۔

(الف) جملہ اسمیہ (ب) جملہ فعلیہ (ج) جملہ خبریہ (د) جملہ انشائیہ

54۔ "جوشؔ صاحب پورے طمطراق کے ساتھ نظم پڑھے جا رہے تھے"۔ قواعد کے لحاظ سے یہ جملہ ہے۔

(الف) جملہ اسمیہ (ب) مرکب جملہ (ج) جملہ خبریہ (د) جملہ انشائیہ

55۔ نہرو فرقہ پرستوں اور متعصبوں کو ترکی بہ ترکی جواب دیتے رہے۔ قواعد کے لحاظ سے یہ جملہ ہے۔

(الف) جملہ تردیدی (ب) جملہ استدراکی (ج) جملہ خبریہ (د) جملہ انشائیہ

56۔ نہرو جی نے احمد نگر کی اسیری کے دوران مولانا آزاد سے اردو کا درس لیا تھا۔ قواعد کے لحاظ سے یہ جملہ ہے۔

(الف) جملہ اسمیہ (ب) مرکب جملہ (ج) جملہ خبریہ (د) جملہ انشائیہ

57۔ وہ جملہ جس میں کہنے والے کے خیال اور اس کی خواہش یا جذبہ کا اظہار ہو۔ کہلاتا ہے۔

(الف) جملہ اسمیہ (ب) جملہ فعلیہ (ج) جملہ خبریہ (د) جملہ انشائیہ

58۔ جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے جس میں

(الف) کہنے والے کے خیال، خواہش یا جذبے کا ذکر ہو (ب) ایک مسند الیہ اور ایک مسند ہو۔

(ج) اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول ہو۔ (د) فعلِ لازم اور فعلِ متعدی ہو۔

59۔ "جو سزا دی جاسکتی ہے بلا تامل دے دو۔" اس جملہ انشائیہ میں ظاہر ہونے والا جذبہ ہے۔

(الف) امر (ب) تحسین (ج) تاسف (د) شرط

60۔ تنبیہ کو ظاہر کرنے والا جملہ انشائیہ ہے۔

(الف) واللہ میں نے ان کی پیشانی پر کبھی بل نہیں دیکھے۔ (ب) یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟

(ج) کاش! کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا دلیر ہوتا۔ (د) ہوشیار آگے کا راستہ پُر خطر ہے۔

61۔ ان جملہ انشائیہ میں "شرط" کی مثال ہے۔

(الف) اگر محنت نہ کرتے تو کامیاب نہ ہوتے۔ (ب) ہائے! یہ تباہی دیکھی نہیں جاتی۔

(ج)میری ضرورت پوری کر دیں۔ (د)واللہ کمال کا آدمی ہے۔

62۔"میں موجودہ حکومت کو جائز تسلیم نہیں کرتا۔" اس جملہ انشائیہ میں ظاہر ہونے والا جذبہ ہے۔

(الف)امر (ب) نہی (ج) تاسف (د)شرط

63۔"اے خدا! ہمیں صراطِ مستقیم پر چلا۔" اس جملہ انشائیہ میں ظاہر ہونے والا جذبہ ہے۔

(الف) تحسین (ب)عرض (ج) ندا (د)امر

64۔"کاش! کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا دلیر ہوتا۔" اس جملہ انشائیہ میں ظاہر ہونے والا جذبہ ہے۔

(الف)قسم (ب) تحسین (ج) تاسف (د)تمنا

65۔تعجب کو ظاہر کرنے والا جملہ انشائیہ ہے۔

(الف)واقعی جنگِ آزادی میں ہم نے بہت کچھ کھویا۔ (ب)یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟

(ج)کاش! کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا دلیر ہوتا۔ (د) واللہ میں نے ان کی پیشانی پر کبھی بل نہیں دیکھے۔

66۔ان جملہ انشائیہ میں "استفہام" کی مثال ہے۔

(الف)اگر محنت نہ کرتے تو کامیاب نہ ہوتے۔ (ب)ہائے! یہ تباہی دیکھی نہیں جاتی۔

(ج)یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟ (د)واللہ کمال کا آدمی ہے۔

67۔ان جملہ انشائیہ میں "تحسین" کی مثال ہے۔

(الف کاش! کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا دلیر ہوتا۔ (ب) واقعی جنگِ آزادی میں ہم نے بہت کچھ کھویا

(ج)یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟ (د) ماشاءاللہ! ہمارا ملک سائنسی ترقی میں پیچھے نہیں رہا۔

68۔ان جملہ انشائیہ میں "تنبیہہ" کی مثال ہے۔

(الف واللہ میں نے ان کی پیشانی پر کبھی بل نہیں دیکھے۔۔ (ب)واللہ کمال کا آدمی ہے۔

(ج)ہوشیار آگے کا راستہ پُر خطر ہے۔ (د)اگر محنت نہ کرتے تو کامیاب نہ ہوتے۔

69۔تاسف کو ظاہر کرنے والا جملہ انشائیہ ہے۔

(الف)ہائے!یہ بربادی کے منظر دیکھے نہیں جاتے۔ (ب)یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟

(ج)اگر ہمارے بزرگ قربانی نہ دیتے تو ملک آزاد نہ ہوتا۔ (د)واللہ میں نے ان کی پیشانی پر کبھی بل نہیں دیکھے۔

70۔ان جملہ انشائیہ میں "عرض" کی مثال ہے۔

(الف کاش!کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا دلیر ہوتا۔ (ب) مہربانی فرما کر مجھے اس عذاب سے نجات دلائیے۔

(ج)ہائے!یہ بربادی کے منظر دیکھے نہیں جاتے۔ (د)ماشاءاللہ!ہمارا ملک سائنسی ترقی میں پیچھے نہیں رہا۔

71۔ان جملہ انشائیہ میں "قسم" کی مثال ہے۔

(الف) واللہ میں نے ان کی پیشانی پر کبھی بل نہیں دیکھے۔ (ب) یہ نہ کہوں تو اور کیا کہوں؟

(ج)ہوشیار آگے کا راستہ پُر خطر ہے۔ (د)ہائے!یہ بربادی کے منظر دیکھے نہیں جاتے۔

72۔غزل کے لُغوی معنی ہیں۔

(الف)عورتوں سے بات چیت کرنا (ب) عورتوں کی تعریف کرنا

(ج) مردوں کی تعریف کرنا (د) عشق

73۔موضوعات جو غزل کے لئے لازم اور ملزوم ہیں

(الف)رزمیہ (ب)بزمیہ (ج)طنزیہ (د)عشقیہ

74۔غزل کا پہلا شعر کہلاتا ہے۔

(الف)ردیف (ب)قافیہ (ج)مطلع (د)مقطع

75۔ مطلع کی پہچان۔

(الف)دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔ (ب)آخری شعر ہوتا ہے۔

(ج)شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔ (د)سب سے پسندیدہ ہوتا ہے

76۔غزل میں مطلع کے علاوہ دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں بھی قافیہ وردیف آتا ہو تو وہ شعر کہلاتا ہے۔

(الف)محسن مطلع (ب) حُسنِ مطلع (ج) حُسنِ مقطع (د) احسنِ مطلع

77۔ غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں۔

(الف) مطلع　(ب) مقطع　(ج) تخلص　(د) قافیہ بند

78۔ مقطع کی پہچان

(الف) دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔　(ب) آخری شعر ہوتا ہے۔

(ج) شاعر کا تخلص ہوتا ہے۔　(د) سب سے پسندیدہ ہوتا ہے

79۔ کلام میں کسی دو الگ چیزوں کو اُن کی مشترک صفت کی بنا پر ایک دوسرے کی مثال دی جاتی ہے تو اسے کہتے ہیں۔

(الف) تشبیہ　(ب) استعارہ　(ج) تلمیح　(د) صنعتِ تکرار

80۔ ارکانِ تشبیہ کی تعداد ہے۔

(الف) چار　(ب) پانچ　(ج) چھ　(د) سات

81۔ تیرا چہرہ صبح کا تارا لگتا ہے　صبح کا تارا کتنا پیارا لگتا ہے

اس شعر میں استعمال کی ہوئی صنعت کا نام ہے۔

(الف) صنعتِ تلمیح　(ب) صنعتِ تضاد　(ج) صنعتِ تشبیہ　(د) صنعتِ استعارہ

82۔ آج بھی ہو اگر ابراہیمؑ سا ایماں پیدا　آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

اس شعر میں استعمال کی ہوئی صنعت کا نام ہے۔

(الف) صنعتِ تلمیح　(ب) صنعتِ تضاد　(ج) صنعتِ تشبیہ　(د) صنعتِ استعارہ

83۔ ذرا سا تو دل ہوں مگر شوخ اتنا　وہی "لن ترانی" سنا چاہتا ہوں

اس شعر میں استعمال کی ہوئی صنعت کا نام ہے۔

(الف) صنعتِ تلمیح　(ب) صنعتِ تضاد　(ج) صنعتِ تشبیہ　(د) صنعتِ استعارہ

84۔ کلام میں کسی واقعہ، قصہ یا روایت کی طرف اشارہ کرنا کہلاتا ہے۔

(الف) تشبیہ　(ب) استعارہ　(ج) تلمیح　(د) صنعتِ تکرار

85۔ کلام میں متضاد الفاظ کا استعمال کرنا کہلاتا ہے۔

(الف) تشبیہ (ب) استعارہ (ج) تلمیح (د) صنعتِ تضاد

86۔ صنعتِ تضاد کا ایک اور نام ہے

(الف) صنعتِ طباخ (ب) صنعتِ طباق (ج) صنعتِ تباق (د) صنعتِ اتباع

87۔ کسی شعر میں ایک ہی لفظ کو بار بار دوہرانا کہلاتا ہے۔

(الف) صنعتِ تلمیح (ب) صنعتِ طباق (ج) صنعتِ تشبیہ (د) صنعتِ تکرار

88۔ بچ حسنِ تعین سے، ظاہر ہو کہ باطن ہو — یہ قید نظر کی ہے، وہ فکر کا زنداں ہے

درج بالا شعر میں استعمال کی ہوئی صنعت کا نام ہے۔

(الف) صنعتِ تلمیح (ب) صنعتِ تضاد (ج) صنعتِ تشبیہ (د) صنعتِ استعارہ

89۔ اصغرؔ سے ملے لیکن، اصغر کو نہیں دیکھا — اشعار میں سنتے ہیں، کچھ کچھ وہ نمایاں ہیں

اس شعر میں استعمال کی ہوئی صنعت کا نام ہے۔

(الف) صنعتِ تلمیح (ب) صنعتِ تضاد (ج) صنعتِ تکرار (د) صنعتِ تشبیہ

90۔ ایک دوسرے سے تعلق رکھنے والے مرکب جملے کے دو اجزاء کو حروفِ عطف سے جوڑا جائے تو وہ جملہ کہلاتا ہے۔

(الف) سببی (ب) وصلی (ج) تردیدی (د) استدراکی

91۔ "سمجھ کر پڑھا کرو ورنہ فیل ہو جاؤ گے۔" یہ جملہ کہلاتا ہے۔

(الف) سببی (ب) وصلی (ج) تردیدی (د) استدراکی

92۔ "شاہد نے ٹکٹ خریدا اور بس میں سوار ہوا۔" یہ جملہ کہلاتا ہے۔

(الف) سببی (ب) وصلی (ج) مفرد (د) پیچیدہ

93۔ ایسا جملہ جس کے دو حصّے ہوں معنی کے اعتبار سے پہلا جملہ دوسرے جملے کے خلاف ہو یا اسے محدود کے دے یا پھر اس کی توسیع کرے، ایسا جملہ کہلاتا ہے۔

(الف)سببی (ب)وصلی (ج)تردیدی (د)استدراکی

94۔"اس کی بات تو ٹھیک ہے مگر رویہ غلط ہے۔" قواعد کے اعتبار سے یہ جملہ کہلاتا ہے۔

(الف)سببی (ب)وصلی (ج)استدراکی (د)تردیدی

95۔ایسا مرکب جملہ جس کے دوسرے حصہ میں، سبب، وجہ اور نتیجہ کا ذکر ہو۔ کہلاتا ہے۔

(الف)سببی (ب)وصلی (ج)مفرد (د)پیچیدہ

96۔"گو کہنے کا انداز اچھا ہے مگر آواز بھونڈی ہے۔" یہ جملہ کہلاتا ہے۔

(الف)سببی (ب)وصلی (ج)مفرد (د)پیچیدہ

97۔گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔اس کا مطلب ہے۔

(الف)کسی چیز سے منہ پھیرلینا۔ (ب)کسی چیز کی قدر کرنا۔

(ج)کسی چیز کی قدر نہ کرنا ۔ (د)زعفران کی قدر کرنا۔

98۔دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔اس کے معنی ہیں۔

(الف)بیکار آدمی (ب) ہوشیار آدمی

(ج) خودغرض آدمی (د) مطلبی آدمی

99۔ان الفاظ میں یہ لفظ غیر مترادف ہے۔

(الف)رئیس (ب)امیر (ج)دولت مند (د) عقل مند

100۔ان الفاظ میں یہ لفظ غیر موزوں ہے۔

(الف)کرم (ب)بخشش (ج)خطا (د)عطا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قواعدوانشاء KEY ANSWERS

1	ب	26	د	51	د	76	ب
2	ج	27	الف	52	الف	77	ب
3	الف	28	د	53	د	78	ج
4	ب	29	ب	54	ب	79	الف
5	ج	30	الف	55	ج	80	ب
6	د	31	ج	56	ج	81	ج
7	الف	32	ب	57	د	82	الف
8	ب	33	الف	58	الف	83	الف
9	ب	34	ب	59	الف	84	ج
10	ج	35	ج	60	د	85	د
11	الف	36	ج	61	الف	86	ب
12	ج	37	د	62	ب	87	د
13	د	38	الف	63	ب	88	ب
14	ب	39	ج	64	د	89	ج
15	د	40	ج	65	الف	90	ب
16	الف	41	ب	66	ج	91	ج
17	ب	42	ج	67	د	92	ب
18	ج	43	الف	68	ج	93	د
19	ج	44	ب	69	الف	94	الف
20	ب	45	ب	70	ب	95	الف
21	الف	46	الف	71	الف	96	الف
22	د	47	ب	72	الف	97	ج
23	د	48	ج	73	د	98	الف
24	ب	49	د	74	ج	99	د
25	ج	50	د	75	الف	100	ج

حصۂ نثر

101۔ مضمون "حجتہ الوداع" کے مصنف ہیں۔

(الف)مولاناابوالکلام آزاد (ب)سید سلیمان ندوی (ج) محمد رفع انصاری (د)زہرہ جمال

102۔ مضمون "حجتہ الوداع" سید سلیمان ندوی کی کس کتاب سے ماخوذ ہے۔

(الف)رحمتِ عالم (ب)سیرتِ عائشہ (ج)نقوشِ سلیمانی (د)حیاتِ شبلی

103۔سید سلیمان ندوی ان کے شاگرد تھے۔

(الف)مرزاغالب (ب)علامہ اقبال (ج) علامہ شبلی (د)الطاف حسین حالی

104۔سید سلیمان ندوی کی پیدائش کا سال۔

(الف)1784ء (ب) 1888ء (ج) 1838ء د)1884ء

105۔درج ذیل میں سے یہ سید سلیمان ندوی کی تصنیف نہیں ہے۔

(الف)خطباتِ مدارس (ب)سیرتِ عائشہ (ج)نقوشِ سلیمانی (د)کفِ میزان

106۔۔اس مقام پر حضورؐ نے صحابہؓ سے خطاب فرمایا۔

(الف)ذوالحلیفہ (ب) میدانِ عرفات (ج)مقامِ ابراہیم (د)کعبہ

107۔ حضورؐ نے کس ناقہ پر سوار ہو کر حج ادا کیا۔

(الف)قصوا (ب)اونٹنی (ج)رف رف (د)بُراق

108۔ حضورؐ اس تاریخ کو حج کے لئے روانہ ہوئے۔

(الف)ذیقعدہ10ھ (ب)ذیقعدہ26ھ (ج)ذی الحجہ5ھ (د)زی الحجہ9ھ

109۔ حجتہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد تھی۔

(الف)ایک لاکھ (ب)پانچ لاکھ (ج)ایک ملین (د)تین لاکھ

110۔ ”اے خدا تو اس گھر کو عزت اور شرف دے۔“ اس جملے کو حضورؐ نے اس وقت کہا جب۔۔

(الف)وہ حج کو روانہ ہوے۔ (ب)وہ مدینے سے نکلے۔ (ج)ان کو کعبہ نظر آیا۔ (د)وہ صفا کی پہاڑی پر پہنچے۔

111۔ ”جہاں تک نظر کام کرتی تھی آدمیوں کا جنگل نظر آتا تھا۔“اس جملے کو کہا تھا۔

(الف)حضور اکرمؐ (ب)صحابہؓ (ج)حضرت علیؓ مرتضیٰ (د)حضرت جابرؓ

112۔ عمرہ اور حج کے لباس کو کہتے ہیں۔

(الف)قبا (ب)چادر (ج)احرام (د)تہمد

113۔ کعبہ کا طواف کرنے کے بعد حضورؐ نے اس مقام پر دو رکعت نماز ادا کی۔

(الف)مقامِ ابراہیمؑ (ب)منیٰ (ج)عرفات (د)موقف

114۔”جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاؤ اور جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ۔“

اس جملے کو حضورؐ نے کس کے متعلق کہا تھا۔

(الف) عورتوں (ب)صحابہ کرام (ج)غلام اور خدام (د)امراء اور حکام

115۔ حضورؐ نے عورتوں کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا۔

(الف)عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔ (ب)جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاؤ

(ج)جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ۔ (د)جاؤ تم سب آزاد ہو۔

116۔ ”میں تم ایک چیز چھوڑ جاتا ہوں۔اگر تم اس کو مضبوط پکڑ لیا تو پھر کبھی گمراہ نہ ہوگے“حضورؐ وہ کونسی چیز چھوڑ گئے ہیں۔

(الف)اپنی جائیداد (ب)اپنی خلافت (ج) قرآن مجید (د)اپنی دولت

117۔مزدلفہ میں قیام کے دوران حضورؐ نے کون کونسی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔

(الف)فجر اور ظہر (ب)ظہر اور عصر (ج) عصر اور مغرب (د)مغرب اور عشاء

118۔ خطبہ حجتہ الوداع کے بعد اذان دینے والے صحابیؓ۔

(الف)حضرت بلالؓ (ب)حضرت علیؓ (ج)حضرت عباسؓ (د)حضرت جابرؓ

119۔ وہ کونسا فریضہ ہے جو مسلمانوں کی زندگی کا جزٗ ہے۔

(الف)دولت جمع کرنا (ب)جائیداد بنانا (ج) دین کی تبلیغ (د)تجارت

120۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں شیطان نے حضرت ابراہیمؑ کو بہکایا تھا۔

(الف)منیٰ (ب)جمرہ (ج)مزدلفہ (د) صفا

121۔ایک لاکھ زبانوں کی گواہی سننے کے بعد حضورؐ نے آسمان کی طرف انگلی اُٹھا کر تین بار یہ فرمایا۔

(الف)"اے خدا!اس گھر کو عزت اور شرف دے"۔ (ب) "لوگو!امن وسکون کے ساتھ۔"

(ج) " اے خدا!تو گواہ رہ۔" (د)" عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔"

122۔ ایاّمِ جاہلیت کے رسم ورواج کے تعلق سے حضورؐ نے ارشاد فرمایا۔

(الف)کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں۔

(ب)تمہارا حق عورتوں پر اور عورتوں کا حق تم پر ہے۔

(ج)جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاؤ۔اور جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ۔

(د)ہاں!جاہلیت کے سارے دستور اور رسم ورواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں۔

123۔ پچھلی قومیں برباد ہونے کی وجہ یہ تھی۔کہ وہ

(الف)مذہب میں خدا کی مقرر کی ہوئی حد سے آگے بڑھ گئے تھے۔

(ب)دولت کمانا نہیں جانتے تھے۔

(ج) کمزور اور لاچار تھے۔

(د)ہمدرد اور انصاف پسند تھے۔

124۔ مدینے کے باشندے کہلاتے ہیں۔

(الف)مہاجر (ب)عجمی (ج)مکی (د)انصار

125۔یہ حج کے اہم مقامات میں سے نہیں ہے۔

(الف)عرفات (ب)یمن (ج) منیٰ (د)مزدلفہ

126۔" جواہر لال نہرو کی اردو دوستی" سبق کے مصنف ہیں۔

(الف)سید سلیمان ندوی (ب)محمد رفیع انصاری (ج) زہرہ جمال (د)ادا جعفری

127۔غیر افسانوی انداز میں لکھی جانے والی تحریر کہلاتی ہے۔

(الف)مضمون (ب)کہانی (ج)قصہ (د)سوانح

128۔محمد رفیع انصاری کی تاریخ پیدائش۔

(الف)یکم جنوری 1884 (ب)یکم جون 1951 (ج) 11نومبر 1888 (د)یکم اکٹوبر 1898

129۔"زمین کے تارے" اور،'جگ جگ جیو" یہ دونوں نظموں کے مجموعوں کے تخلیق کار ہیں۔

(الف)جوش ملیح آبادی (ب)محمد رفیع انصاری (ج) فراق گورکھپوری (د)سلیمان خمار

130۔یہ محمد رفیع انصاری کی تخلیق نہیں ہے۔

(الف)خمیازہ (ب)رفع دفع (ج)زمین کے تارے (د)گلِ نغمہ

131۔ہندستان کے اُردو دوست پہلے وزیرِ اعظم ہیں۔

(الف) پنڈت جواہرلال نہرو (ب)اندرا گاندھی (ج) اٹل بہاری واجپئی (د)نریندر مودی

132۔پنڈت جواہرلال نہرو کو اس زبان سے دلی لگاؤ تھا،

(الف)ہندی (ب)انگریزی (ج) سنسکرت (د)اردو

133۔"اردو بھلا کس کی مادری زبان ہو سکتی ہے"۔اس جملے کو کس نے کہا تھا۔

(الف)پنڈت نہرو (ب)سیٹھ گووند داس (ج)فراق گورکھپوری (د)راجیندر سنگھ بیدی

134۔لال قلعے کے مشاعرے میں سنائی گئی جوشؔ کی نظم کا عنوان تھا۔

(الف)آمدِ نہار (ب)رشوت (ج)سرحدوں کا جال (د)ماتمِ آزادی

135۔احمد نگر کی جیل میں پنڈت جواہرلال نہرو نے ان سے اردو سیکھی تھی۔

(الف)گاندھی جی (ب)فیض احمد فیض (ج)ابوالکلام آزاد (د)فراق گورکھپوری

136۔رگھوپتی سہائے فراق الٰہ آباد یونیورسٹی میں یہ مضمون پڑھایا کرتے تھے۔

(الف)ہندی (ب)اردو (ج)تاریخ (د)انگریزی

137۔نہرو نے کانگریسی لیڈر سیٹھ گووند داس کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

(الف)اردو سارے ہندستانیوں کی زبان ہے۔

(ب)اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔

(ج)اردو صرف مسلمانوں کی مادری زبان ہے۔

(د)اردو ہماری مادری زبان نہیں ہے۔

138مشاعرے میں نظم سنانے کے بعد کنور سنگھ نے جوش ملیح آبادی سے یہ کہا۔

(الف)جوش صاحب! آپ کو تو کوئی کچھ نہیں کہے گا لیکن اب میری چھٹی ہو جائے گی۔

(ب)جوش صاحب!اب تمہاری چھٹی ہو جائے گی۔

(ج)جوش صاحب!واہ واہ کیا خوب نظم سنائی ہے۔

(د)جوش صاحب!واقعی آج تم داد اور انعام کے حق دار ہو۔

139۔اندرا جی اپنے والد نہرو جی سے یہ فرمائش کیا کرتی تھی۔

(الف)خط میں انگریزی محاورے لکھنے کی۔ (ب)خط میں اردو کے اشعار لکھنے کی۔

(ج)خط میں ہندی کے دوہے لکھنے کی۔ (د)خط صرف انگریزی میں لکھنے کی۔

140۔پنڈت نہرو نے اندرا کی فرمائش پر عمل نہیں کیا۔کیونکہ

(الف)پنڈت نہرو کو اردو اشعار نہیں آتے تھے۔ (ب)پنڈت نہرو اردو لکھنا نہیں چاہتے تھے

(ج)ہندی یا اردو کے خطوط سنسر والے روک لیتے تھے۔ (د)انہیں وقت نہیں ملتا تھا۔

141۔کملا نہرو کے اردو شغف کے بارے میں کس نے بتایا۔

(الف)قاضی عبد الودود (ب)فراق گورکھپوری (ج)جوش ملیح آبادی (د)ابو الکلام آزاد

142۔"نہرو جی فرقہ پرستوں اور متعصبوں کو ترکی بہ ترکی جواب دیتے رہے"اس جملے میں محاورہ "ترکی بہ ترکی جواب دینا" کا مطلب۔

(الف)کاہلی سے جواب دینا (ب)سرعت سے جواب دینا (ج)سخت جواب دینا (د)دلچسپی سے جواب دینا

143۔پنڈت نہرو نے جوش صاحب اور مہندر سنگھ کو تری مورتی ہاؤس آنے کی دعوت دی۔کیونکہ

(الف)نہرو جی مشاعرے کے انتظامی امور پر بات چیت کرنا چاہتے تھے۔

(ب)نہرو جی جوش صاحب کو ملازمت سے نکالنا چاہتے تھے۔

(ج) نہرو جی جوش صاحب اور مہیندر سنگھ کی خیریت دریافت کرنا چاہتے تھے۔

(د)اندرا اور نہرو جی کے خاندان کے بعض اراکین اور عزیز و اقارب جوش کی نظم سننے کے آرزومند تھے۔

144۔اردو کے مشہور شاعر کے ساتھ نہرو جی کی گہری دوستی تھی۔وہ ہیں

(الف)مولانا ابوالکلام آزاد　(ب)جوش ملیح آبادی　(ج)علامہ اقبال　(د)کنور مہندر سنگھ

145۔جشنِ جمہوریہ کے مشاعرے کی صدارت انہوں نے کی تھی۔

(الف)شیخ محمد عبداللہ　(ب)بخشی غلام محمد　(ج)پنڈت جواہر لال نہرو　(د)فراق گورکھپوری

146۔"اگلی بار جیل گیا تو تم فقط "ہائے فراق" رہ جاؤگے" یہ جملہ کس نے کہا۔

(الف)مولانا ابوالکلام آزاد　(ب)جوش ملیح آبادی　(ج) پنڈت جاہر لال نہرو　(د)کنور مہندر سنگھ

147۔نظم "ماتمِ آزادی" میں شاعر جوشؔ صاحب نے کس پر چوٹیں کی ہیں۔

(الف)ملک کے خود غرض اور مکار سفید پوش سیاستدانوں پر۔

(ب)ملک کے وزیرِ اعظم اور وزیرِ اعلیٰ پر۔

(ج) ملک کے رئیس تاجروں پر ۔

(د)ملک کی معصوم اور بھولی بھالی جنتا پر۔

148۔"نہرو اور میں" مضمون ان کا لکھا ہوا ہے۔

(الف)مولانا ابوالکلام آزاد　(ب)ظفر پیامی　(ج) ڈاکٹر محمد حسن　(د)جمال عبدالناصر

149۔"جواہر" "لعل" "نہرو" یہ تینوں الفاظ خالص اس زبان کے ہیں۔

(الف)عربی　(ب)فارسی　(ج) اردو　(د)ہندی

150۔" مجھے اردو کے بارے میں بالکل فکر نہیں۔وہ ایک جاندار زبان ہے۔" اس جملے کو نہرو جی نے کہاں پر کہا تھا۔

(الف)لال قلعہ میں یومِ جمہوریہ کے موقع پر۔

(ب)1958ء کو انجمن ترقی اردو ہند کی کُل ہند اردو کانفرنس میں۔

(ج) آئین ساز اسمبلی میں زبان کے سوال پر بحث کرتے ہوئے۔

(د)احمد نگر کی جیل میں اسیری کے دوران۔

151۔نثری ادب کی مقبول صنف یہ ہے۔

(الف)مضمون　(ب)سوانح　(ج) ناول　(د)افسانہ

152۔افسانہ "درشتی" کے افسانہ نگار ہیں۔

(الف)مولانا ابوالکلام آزاد　(ب)زہرہ جمال　(ج)محمد رفیع انصاری　(د)پطرس بخاری

153۔زہرہ جمال پیدا ہویں۔

(الف) 1931ء ممبئی (ب) 1970ء دہلی (ج) 1884ء پٹنہ (د)1953ء بنگلور

154۔افسانہ ”درشٹی“ میں مصنفہ زہرہ جمال نے یہ پیغام دیا ہے۔

(الف)غریبی دور کرنے اور بے روزگاری ختم کرنے کا۔

(ب)فرقہ پرستی کی لعنت دور کرنے اور قومی یکجہتی کا پرچم لہرانے کا۔

(ج) مکاری،چوربازاری اور مہنگائی کو دور کرنے کا۔

(د)جہیز کی لعنت اور لڑکیوں کے استحصال کو ختم کرنے کا۔

155۔ایک کرشماتی فضا پیدا ہونے کی وجہ ہے۔

(الف)آنکھوں کا آپریشن (ب)امتحان میں کامیابی (ج) الیکشن میں جیت (د)دولت ملنا

156۔الیکشن کی میٹنگ باقی تھی۔

(الف)پہلی (ب)دوسری (ج)تیسری (د)آخری

157۔پارٹی کے سارے خاص وعام ورکر خوش تھے۔کیوں کہ

(الف)ان کے نیتا کامیاب ہو چکے تھی۔

(ب)ان کی پارٹی حکومت بنانے والی تھی۔

(ج) ان کے نیتا آنکھوں کے اسپتال سے صحت یاب ہو کر واپس آ گئے تھے۔

(د)پارٹی کے خاص وعام ورکرس میں پارٹی فنڈ تقسیم ہو رہا تھا۔

158۔نیتاجی کی بینائی کھو جانے وجہ تھی۔

(الف)موتیہ بند (ب)ایکسیڈنٹ (ج) موبائیل کا کثرت سے استعمال (د)غلط دوائی کا استعمال

159۔آنکھیں انہوں نے دان کی تھیں۔

(الف)ودیاچرن جی (ب)بھرت نارائن جی (ج)مولانا رجب (د)اندومتی

160۔انہوں نے تمام عمر اولادِ آدم کو ایک آنکھ سے دیکھا تھا۔

(الف)نیتاجی (ب)ودیاچرن جی (ج) مولانا رجب (د)بھرت نارائن جی

161۔ جو آنکھیں نیتا جی کی پلکوں کی اوٹ سے مسکرا رہی تھیں۔ وہ ایک۔۔

(الف) اسکول پرنسپل کی آنکھیں تھیں۔ (ب) سحر طراز اور شعلہ بیان نیتا کی آنکھیں تھیں۔

(ج) مولانا رجب کی آنکھیں تھیں۔ (د) ودیاچرن جی کی آنکھیں تھیں۔

162۔ پرنسپل بھرت نارائن جی نے ساری زندگی یہ مضمون پڑھایا تھا۔

(الف) انگریزی (ب) تاریخ (ج) معاشیات (د) سائنس

163۔ کونسا عقیدہ تقریباً ہر مذہب میں موجود ہے۔

(الف) کرموں کا پھل (ب) جنت اور دوزخ (ج) جزا اور سزا (د) یہ تینوں

164۔ پرنسپل بھرت نارائن جی بڑھاپے میں بھی جوان تھے۔ کیوں کہ

(الف) تمام عمر نئی نسلوں کے درمیان گزاری تھی۔ (ب) کامیٹکس وغیرہ کا استعمال کرتے تھے۔

(ج) خوب کھاتے تھے۔ (د) دوائیاں لیتے تھے۔

165۔ پرنسپل بھرت نارائن جی کی وصیت تھی کہ ان کے مرنے کے بعد ان کی آنکھیں۔

(الف) ودیاچرن جی کو دے دی جائیں۔ (ب) آئی بینک کو دے دی جائیں۔

(ج) کسی کو نہ دی جائیں۔ (د) نکالی نا جائیں۔

166۔ ودیاچرن جی ایک۔۔۔۔۔

(الف) رحم دل سیاستدان تھے۔ (ب) روادار سیاست دان تھے۔

(ج) کٹر بنیاد پرست سیاست دان تھے۔ (د) دور اندیش سیاست دان تھے۔

167۔ ودیاچرن جی کا کارنامہ یہ تھا کہ۔۔۔

(الف) وہ جہاں تقریر کرتے ایک سُلگتی چنگاری چھوڑ جایا کرتے تھے۔ جو دھیرے دھیرے شعلے بن جاتی۔

(ب) شہر کو کچھ دن کے لئے وحشت زور درندگی کے دور کی طرف لے جاکر نفرت کا دریا بن جاتی۔

(ج) آگ گھر گھر بھڑکتی اور انسان، انسان کو بھسم کرنے اور لوٹنے پر آمادہ ہو جاتا۔

(د) تینوں جواب صحیح ہیں۔

168۔ ودیاچرن جی کے تقریر کا ترکی بہ ترکی جواب دیا کرتے تھے۔ یہ

(الف) مولانا رجب (ب) ودیاچرن جی (ج) بھرت نارائن جی (د) اندومتی

169۔ودیاچرن جی کے مطابق تاریخ ہمیں سکھاتی ہے۔

(الف)آدابِ زندگی (ب)سیاست (ج)آگے بڑھنا (د)تجارت

170۔لوگ حیران تھے۔کیوں کہ

(الف)ودیاچرن جی کی زبان سے زہریلی باتیں نکل رہی تھیں۔

(ب)ودیاچرن جی کی زبان سے تو محبت بھرے بول نکل رہے تھے۔

(ج)ودیاچرن جی کی زبان سے نفرت بھرے الفاظ نکل رہے تھے۔

(د)ودیاچرن جی کی زبان سے کچھ نہیں نکل رہاتھا۔

171۔"خداایک ہے اور ہم اس کے بندے بھی ایک ہیں"۔یہ جملہ انہوں نے کہاتھا

(الف)مولانارجب (ب)ودیاچرن جی (ج)بھرت نارائن جی (د)زہراجمال

172۔" پھر سارادیش ہمارے محلے جیساکیوں نہ بنے۔" یہ کس نے سوچا۔

(الف)مولانارجب (ب)ودیاچرن جی (ج)بھرت نارائن جی (د)اندومتی

173۔پریس کے نمائندے حیران تھے۔کیوں کہ

(الف)ودیاچرن جی تومہاآتمابن گئے تھے۔

(ب)ودیاچرن جی کی زبان سے زہریلے بول نکل رہے تھے۔

(ج)ودیاچرن جی کی زبان سے نفرت بھرے الفاظ نکل رہے تھے۔

(د)ودیاچرن جی کی زبان سے کچھ نہیں نکل رہاتھا۔

174۔مولانارجب بھی صوفیوں اور ولیوں کی بات کرنے لگے۔کیوں کہ

(الف)ودیاچرن جی ایکتااور اہنساکی بات کررہے تھے۔

(ب) ودیاچرن جی کی زبان سے زہریلے بول نکل رہے تھے۔

(ج)ودیاچرن جی کی زبان سے نفرت بھرے الفاظ نکل رہے تھے۔

(د)ودیاچرن جی کی زبان سے کچھ نہیں نکل رہاتھا۔

175۔بھرت نارائن جی کی روح آسمان پر مسکرارہی تھی۔کیوں کہ

(الف)ودیاچرن جی کی زبان سے زہریلی باتیں نکل رہی تھیں۔

(ب)ودیاچرن جی سیاست چھوڑ چکے تھے۔

(ج)ودیاچرن جی کی زبان سے نفرت بھرے الفاظ نکل رہے تھے۔

(د)ودیاچرن جی ان کی درشٹی اپنا چکے تھے۔۔

176۔امیر خسرو کے والد اس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔

(الف) ہزارہ (ب)بنی اسرائیل (ج)ہوازن (د)جرہم

177۔یمین الدین آگے چل کر اس نام سے مشہور ہوئے۔

(الف)سلطان (ب)خسرو (ج)خاقانی (د)درویش

178۔مرد درویش نے امیر خسرو کو دیکھتے ہی کہا تھا۔

(الف)یہ آگے چل کر بہت بڑا عالم بنے گا۔

(ب) یہ بہت بڑا فن کار بنے گا۔

(ج)یہ بہت بڑا درویش بنے گا۔

(د)تم میرے پاس ایسے کو لائے ہو جو خاقانی سے دو قدم آگے ہو گا۔

179۔امیر خسرو نے کم عمری میں اس فن کو سیکھا تھا۔

(الف)شاعری (ب)خطاطی (ج)سپہ گری (د)موسیقی

180۔موسیقی کے مقابلے میں خسرو نے ان کو شکشت دی تھی۔

(الف)تان سین (ب)درویش (ج)گوپال (د)نائک

181۔مبارک شاہ نے مثنوی لکھنے پر امیر خسرو کو یہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔

(الف)اشرفیاں (ب)موتیوں کا ہار (ج)ہاتھی گھوڑے (د)ہاتھی کے وزن کے برابر سونا

182۔امیر خسرو کے پیر و مرشد کا نام تھا۔

(الف)حضرت نظام الدین اولیاءؒ (ب)حضرت سلیم چشتیؒ

(ج)حضرت خوجہ غریب نوازؒ (د)حضرت خواجہ بندہ نوازؒ

183۔امیر خسرو کے پسندیدہ پھل یہ تھے۔

(الف)سیب اور انار (ب)تربوز اور نارنگی (ج) آم اور خربوزہ (د)لیچی اور جامن

184۔ امیر خسرو نے اپنی اس مثنوی میں سلطان علاء الدین خلجی کو نصیحت کی۔

(الف) ہشت بہشت (ب) لیلیٰ مجنوں (ج) شیریں فرہاد (د) آئینہ سکندری

185۔ امیر خسرو طوطے پر جان چھڑکتے تھے۔ کیوں کہ

(الف) اس کا رنگ انہیں پسند تھا (ب) اس کی چونچ انہیں بہت پسند تھی

(ج) وہ سدھانے پر قرآنی آیات کی تلاوت کرتا تھا (د) اس آواز انہیں پسند تھی۔

186۔ امیر خسرو اس کے بڑے شیدائی تھے۔

(الف) پان (ب) قہوہ (ج) چائے (د) مشروبات

187۔ پیٹھ سخت اور پیٹ نرم۔۔۔۔۔۔ منہ میٹھا تا ثیر گرم۔۔(پہیلی بوجھیئے۔)

(الف) آم (ب) خربوزہ (ج) انگور (د) موسمبی

188۔ گلا کاٹے وہ چوں نہ کرے اور منہ رکت بہائے

سو پیاری باتیں کرے مگر کتھا دکھلائے۔۔۔۔(پہیلی بوجھیئے)

(الف) منہ (ب) ہونٹ (ج) زبان (د) پان

189۔ امیر خسرو کے نزدیک اپنے وطن کی حیثیت۔۔۔

(الف) جنتِ عدن (ب) بہشت بریں (ج) جانِ عزیز (د) محبوب

190۔ آلۂ موسیقی "ستار" کے موجد ہیں۔

(الف) گوپال (ب) نائک (ج) امیر خسرو (د) خاقانی

191۔ امیر خسرو اپنے آپ کو یہ کہتے تھے۔

(الف) ترکستانی (ب) افغانستانی (ج) ایرانی (د) ہندستانی ترک

192۔ امیر خسرو نے مبارک شاہ کے کہنے پر یہ مثنوی لکھی۔

(الف) نہہ سپر (ب) آئینہ سکندری (ج) لیلیٰ مجنوں (د) شیریں فرہاد

193۔ موسیقی میں گوپال کو شکست دینے کے بعد امیر خسرو نے یہ مرتبہ حاصل کیا۔

(الف) استاد (ب) نائک (ج) سردار (د) تان سین

194۔ امیر خسرو نے ہندستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے ایجاد کئے۔

(الف)آلاتِ موسیقی (ب) طبلے (ج)نئے سُر (د)ستار

195۔ قوالی کی موجودہ طرز ان کی ایجاد ہے۔

(الف)امیر خسرو (ب)گوپال (ج)استاد ذاکر حسین (د)نائک

196۔ امیر خسرو پر اس وقت پہاڑ ٹوٹ پڑا جب۔

(الف)ان کی شادی ہوئی (ب)والد کی بے وقت موت (ج)نانا کا انتقال ہوا (د)ملازمت چلی گئی

197۔ امیر خسرو کی شاعرانہ صلاحیتوں کا اظہار اس بادشاہ کے دربار سے شروع ہوا۔

(الف)مبارک شاہ (ب)محمد بن تغلق (ج)علاء الدین خلجی (د)بلبن

198۔ امیر خسرو کی غزلیں گایا کرتے تھے۔

(الف)درباری موسیقار اور رقاصائیں (ب)نوجوان (ج)من چلے (د)ہر خاص وعام

199۔ امیر خسرو نے یہ کہہ کر خواجہ عزیز الدین کو حیرت میں ڈال دیا۔

(الف)قوالی (ب)فی البدیہہ شعر (ج)مثنوی (د) پہیلی

200۔ امیر خسرون کے والد کا نام تھا۔

(الف)امیر سیف الدین (ب)عماد الملک (ج)خواجہ سعد الدین (د)خواجہ عزیز الدین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حصّۂ نثر KEY ANSWERS

101	ب	126	ب	151	د	176	الف
102	الف	127	الف	152	ب	177	ب
103	ج	128	ب	153	الف	178	د
104	د	129	ب	154	ب	179	ب
105	د	130	د	155	الف	180	ج
106	ب	131	الف	156	د	181	د
107	الف	132	د	157	ج	182	الف
108	ب	133	ب	158	ب	183	ج
109	الف	134	د	159	ب	184	الف
110	ج	135	ج	160	د	185	ج
111	د	136	د	161	الف	186	الف
112	ج	137	ب	162	ب	187	ب
113	الف	138	الف	163	د	188	د
114	ج	139	ب	164	الف	189	الف
115	الف	140	ج	165	ب	190	ج
116	ج	141	الف	166	ج	191	د
117	د	142	ج	167	د	192	الف
118	الف	143	د	168	الف	193	ب
119	ج	144	ب	169	ج	194	ج
120	ب	145	ج	170	ب	195	الف
121	ج	146	ج	171	الف	196	ب
122	د	147	الف	172	د	197	ج
123	الف	148	ج	173	الف	198	الف
124	د	149	الف	174	الف	199	ب
125	ب	150	ب	175	د	200	الف

حصۂ نظم

201۔ لفظ "حمد" اس لفظ سے مشتق ہے۔

(الف) مدح (ب) دعا (ج) مدد (د) مدعا

202۔ عموماً شعراء اپنے مجموعہ کلام کی ابتداء اس صنف سے کرتے ہیں۔

(الف) غزل (ب) حمد (ج) نعت (د) قصیدہ

203۔ دسویں جماعت کی نصابی کتاب میں شامل "حمد" کی شاعرہ ہیں۔

(الف) زہرہ بتول (ب) زہرہ جمال (ج) ڈاکٹر صغریٰ عالم (د) ڈاکٹر زہرا جمال

204۔ ان میں سے کونسا شعری مجموعی ڈاکٹر صغریٰ عالم کا نہیں ہے۔

(الف) ذکرِ جمیل (ب) قوسِ قزح (ج) صفِ ریحان (د) بیت الحروف

205۔ "یوم دین" سے مراد۔

(الف) عید کا دن (ب) مبارک دن (ج) پیدائش کا دن (د) حشر کا دن

206۔ غیر متعلق قافیہ کی نشاندہی کیجیے۔

(الف) شباب (ب) حجاب (ج) شفاعت (د) حساب

207۔ نمازِ عشق کے معنی ہیں؟۔

(الف) نماز کا حکم (ب) عبادت کی دیوانگی (ج) نمازِ حاجت (د) عبادت کا حکم

208۔ صنم تیرے ہیں خدا ناشناس بھی تیرے۔ اس کا ثانی مصرعہ ہے۔

(الف) عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب تیرا ہے (ب) اندھیری شب بھی تیری آفتاب تیرا ہے

(ج) نمازِ عشق کا ہر ایک نصاب تیرا ہے (د) غضب و قہر بھی تیرا، ثواب تیرا ہے

209۔ خداشناس کا مطلب۔

(الف) جاہل (ب) بے وقوف (ج) معصوم (د) ایمان رکھنے والے

210۔ حمد کے چوتھے شعر میں اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کا ذکر ہے۔

(الف)غفور الرحیم (ب)ستّار غفّار (ج)رحمٰن رحیم (د)یاحی یاقیوم

211۔ حمد کے کس شعر میں شاعرہ نے عشقِ الٰہی کا بیان کیا ہے۔

(الف)دوسرے (ب)تیسرے (ج)چوتھے (د)پانچویں

212۔ حمد کے کس شعر میں شاعرہ نے خدا کی نعمتوں کا بیان کیا ہے۔

(الف)دوسرے (ب)تیسرے (ج)چوتھے (د)پانچویں

213۔ ڈاکٹر صغریٰ عالم کا تنقیدی مجموعہ یہ ہے۔

(الف)حیطۂ صدف (ب)صفِ ریحان (ج)کفِ میزان (د)حنائے غزل

214۔ دمِ وداع شاعرہ خدا سے یہ طلب کررہی ہے۔

(الف)شفاعت (ب)بخشش (ج)سکون (د)جنت

215۔ تہذیب کی شمعیں انہوں نے روشن کیں۔

(الف)کفارِ مکہ (ب)شیطان (ج)حضرت محمدؐ (د)طاقت والے

216۔ سینوں میں عداوت جاگ اٹھنے کی وجہ سے۔

(الف)انسان سے انسان ٹکرائے (ب) شیطان ہزاروں بل کھائے

(ج) کفار بہت کچھ جھنجلائے (د) آنکھوں میں بھی آنسوں بھر آئے

217۔ اکرام وعطا کی۔۔۔۔۔۔اس ترکیب کا اگلا حصہ ہے۔

(الف) گھٹائیں (ب)شمعیں (ج) بارش (د) چادر

218۔ تہذیب کی شمعیں روشن کیں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس مصرعہ کا اگلا حصہ ہے۔

(الف) تشریف محمدؐ لے آئے (ب)طوفاں میں سفینے تیرائے

(ج)ذرّوں کے مقدر چمکائے (د)اونٹوں کے چرانے والے نے

219۔ حضور اکرمؐ کی تعریف وتوصیف میں لکھی جانے والی نظم کہلاتی ہے۔

(الف)حمد (ب)نعت (ج) منقبت (د) مناجات

220۔ شاعر ماہر القادری کا سن پیدائش۔

(الف) 1920 (ب) 1953 (ج) 1906 (د)1960

221 ۔ان میں سے کونسا مجموعہ کلام ماہر القادری کا نہیں ہے۔

(الف)ذکرِ الٰہی (ب) ذکرِ جمیل (ج)جذباتِ ماہر (د)محسوساتِ ماہر

222۔کمزوروں کے ساتھ طاقت والوں نے یہ سلوک کیا۔

(الف)دوستی کا سلوک کیا (ب) دھوکہ دیا (ج)دشمنوں کا سلوک کیا (د)پامال وبرباد کیا

223۔ حضور اکرمؐ نے مرنے سے متعلق یہ فرمایا۔

(الف)جہاد (ب)شہادت (ج)ثواب (د)عبادت

224۔ حضور اکرمؐ کا نام آتے ہی شاعر یہ محسوس کرتا ہے۔

(الف)بے حد خوشی (ب)بے چینی (ج)ہونٹوں پہ تبسّم اور آنکھوں میں آنسو (د)آنکھوں میں ٹھنڈک

225۔جب ظلم وستم حد سے گذرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔مصرعہ مکمل کیجئے۔

(الف)کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے (ب)تشریف محمدؐ لے آئے

(ج) اخلاق کے موتی برسائے (د) ذرّوں کے مقدر چمکائے

226۔ حضورؐ نے حیا کی چادر اور غیرت کا غازہ انہیں بخشا۔

(الف)بچوں کو (ب)فرشتوں کو (ج)عورتوں کر (د)جنوں کو

227۔اخلاق کے موتی انہوں نے برسائے۔

(الف)حضرت محمدؐ نے (ب)کفارِ مکہ نے (ج) دشمنوں نے (د) طاقت والوں نے

228۔ سینوں میں عداوت جاگ اُٹھی، انسان سے انسان ٹکرائے۔اس مصرعہ میں خط کشیدہ لفظ کا مترادف یہ لفظ نہیں ہے۔

(الف)دشمنی (ب)محبت (ج)بیر (د)رقابت

229۔ مرزا غالب کے مطابق انسان کو روکنا چاہیئے۔

(الف)غلط چلنے سے (ب)سچ بولنے سے (ج)نیکی کرنے سے (د)مدد کرنے سے

230۔اردو شاعری کی مقبول ترین صنف ہے۔

(الف)رباعی (ب)قصیدہ (ج)مثنوی (د)غزل

231۔ابنِ مریم سے شاعر کی مراد۔

(الف)حضرت عیسیٰؑ (ب)حضرت موسیٰؑ (ج) حضرت یوسفؑ (د)حضرت داؤدؑ

232۔ کیا کیا خضرؑ نے سکندر سے۔ اس کا ثانی مصرعہ ہے۔

(الف)وہ کہیں اور سنا کرے کوئی (ب)کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

(ج) کس کی حاجت روا کرے کوئی (د)اب کسے رہ نما کرے کوئی

233۔ مرزا غالب کے مطابق کسی سے خطا ہو جائے تو کیا کرنا چاہیئے۔

(الف)بخش دینا (ب)سزا دینا (ج) انعام دینا (د)جرمانہ لینا

234۔ قطرے میں سمندر اور ذرے میں بیاباں کو اس نے دیکھا ہے۔

(الف)شاعر (ب)عشق (ج) عقل (د)دل

235۔ عشق نے یہ دیکھا ہے۔

(الف)لیلیٰ مجنوں (ب)تاریخی جنگیں (ج) آگ کا دریا (د) قطرے میں سمندر۔ ذرّے میں بیاباں

236۔ بچ حسنِ تعین سے ظاہر ہو کہ باطن ہو یہ قید نظر کی ہے وہ فکر کا زنداں ہے۔

اس شعر میں شاعر یہ تاکید کر رہا ہے۔

(الف)ظاہر و باطن سے بچنے کی (ب) نظر کی قید سے بچنے کی

(ج) فکر کے زنداں سے بچنے کی (د) حسن کے تعین سے بچنے کی

237۔ شاعر نے خواب میں اس کا دامن سو بار تھاما۔

(الف)اپنے محبوب کا (ب)اپنے آپ کا (ج) دُشمن کا (د)دوست کا

238۔ خواب سے بیدار ہونے کے بعد شاعر کے ہاتھ۔

(الف)اپنے محبوب کا دامن تھامے تھے (ب)خود اپنا ہی گریباں تھامے تھے

(ج) اپنے رقیب کا دامن تھامے تھے (د) اپنے دوست کا دامن تھامے تھے

239۔ شاعر کو ساحل کے آغوش میں سکوں میسر نہیں۔ کیوں کہ وہ

(الف)بے چین ہے (ب) کاہل ہے (ج) طوفانوں کا پروردہ ہے (د) بہت غمگین ہے

240۔ نظم " جگنو " لکھتے وقت شاعر کی عمر تھی۔

(الف)دس سال (ب)پندرہ سال (ج) بیس سال (د)پچیس سال

241۔ نظم " جگنو " کے شاعر ہیں۔

(الف) فراقؔ گورکھپوری (ب) جوشؔ ملیح آبادی (ج) میر انیسؔ (د) سلیماں خمارؔ

242۔ ماں کی یاد میں لکھی یہ ایک تاثراتی نظم ہے۔

(الف) آمدِ بہار (ب) رشوت (ج) جگنو (د) سرحدوں کا جال

243۔ فراق گورکھپوری کے رباعیات کا مجموعی ہے۔

(الف) گلِ نغمہ (ب) روحِ کائنات (ج) روپ (د) غزلستان

244۔ فراق گورکھپوری کے کس مجموعے کلام پر انہیں گیان پیٹھ ایوارڈ ملا۔

(الف) روحِ کائنات (ب) گُلِ نغمہ (ج) رمز و کنایات (د) شبنمستان

245۔ شاعر فراقؔ گورکھپوری کو انہوں نے پالا تھا۔

(الف) ماں، باپ (ب) نانا، نانی (ج) دادا، دادی (د) کھلائیوں اور دائیوں

246۔ دائی کی بات سُن کر شاعر کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا تھا۔

(الف) میری ماں بھی میری تلاش میں بھٹک رہی ہوگی۔ (ب) دائی جھوٹ بول رہی ہوگی۔

(ج) دائی سچ بول رہی ہوگی۔ (د) شائد میں بھی اسی طرح بھٹکوں گا۔

247۔ شاعر دائیوں اور کھلائیوں کی باتوں یہ کہتا ہے۔

(الف) خوبصورت سچ (ب) حسین سچ (ج) حسین جھوٹ (د) پیارا خواب

248۔ شاعر فراقؔ گورکھپوری کی خواہش تھی کہ وہ۔

(الف) ڈاکٹر بنے (ب) انجینئر بنے (ج) دائی بنے (د) جگنو بنے

249۔ غیر متعلق لفظ کی نشاندہی کیجیے۔

(الف) سُرمئی (ب) تاریک (ج) سُرخ (د) کالا

250۔ دائی شاعر کو یہ کہہ کر بہلایا کرتی تھی۔ کہ

(الف) یہ جگنو بھٹکتی روحوں کا راہ دکھاتی ہیں۔ (ب) یہ جگنو کسی کو راہ نہیں دیکھاتے۔

(ج) یہ چمکتی ہوئی قندیلیں ہیں۔ (د) یہ جگنو نہیں خطاطِ نور ہیں۔

251۔ نظم " جگنو " میں کس کی بے چینی کا اظہار کیا گیا ہے۔

(الف)دائیوں کی (ب)یتیم بچے کی (ج)کھلائیوں کی (د)شاعر کی

252۔میدانِ جنگ میں اس وقت ہنگامہ برپا ہوا جب۔

(الف)اعلانِ جنگ کی آواز آئی (ب)اہلِ بیت ایک جگہ جمع ہوئے

(ج)حضرت امام حسینؓ جنگ کے لئے نکلے (د)بارانِ رحمت کی آمد ہوئی

253۔حضرت امام حسینؓ نے اہلِ بیت سے صبر کی تلقین اس لئے کی۔کیوں کہ۔

(الف)دوسرا کوئی اور راستہ نہیں تھا (ب)اہلِ بیت سے صبر کا دامن چھوٹنے لگا تھا

(ج)اضطراب،اطمینان سے بدل سکتا تھا (د)اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے

254۔حضرت امام حسینؓ دنیا سے رخصت ہونے کے لئے تیار تھے کیوں کہ۔

(الف)یہی جنت پانے کا واحد راستہ ہے (ب)دشمنانِ حق کو رحم آجائے

(ج)امت کی بخشش کا ذریعہ بنیں (د)اہلِ بیت کو سرخ روئی نصیب ہو

255۔حضرت امام حسین کے قدموں سے لپٹی ہوئی تھیں۔

(الف)سکینہؓ (ب)بانوے نیک نام(شہر بانو) (ج)زینب (د)خادمہ

256۔حضرت امام حسینؓ کو ماں کا پیار اس وقت یاد آیا جب۔

(الف)لختِ جگر کو مایوس دیکھا (ب)بہن زینبؓ کو بے چین دیکھا

(ج)میدانِ جنگ میں علم بلند ہوا (د)اصغر پیاسے تڑپ رہے تھے

257شاہِ دیں کو روکنے کے لئے سکینہؓ نے یہ کیا۔

(الف)پٹکے میں ہاتھ ڈال کے مضبوط پکڑ لیا (ب)حضرت امام حسینؓ کے قدموں سے لپٹ گئیں

(ج)حضرت امام حسینؓ کے گلے سے لپٹ گئیں (د)اپنا سر پیٹنے لگیں

258۔حضرت امام حسین کو پیاسا مرنا گوارا تھا۔کیوں کہ۔

(الف)آپؓ جنت پانا چاہتے تھے (ب)دشمنانِ حق پر رحم کرنا چاہتے تھے

(ج)امت کی بخشش کا ذریعہ بننا چاہتے تھے (د)اہلِ بیت کو سرخ روئی نصیب کروانا چاہتے تھے

259۔حضرت فاطمہؓ کا نورِ عین یہ ہیں۔

(الف)حضرت امام حسینؓ　(ب)علی اکبرؓ　(ج)علی اصغرؓ　(د)زین العابدین

260۔مرثیہ کے شاعر یہ ہیں۔

(الف)علامہ اقبالؔ　(ب)فراقؔ گورکھپوری　(ج)میر انیسؔ　(د)مرزاغالبؔ

261۔میر انیسؔ کا مقامِ پیدائش۔

(الف)دہلی　(ب)فیض آباد　(ج)علی گڈھ　(د)مرادآباد

262۔میر انیس کا سنِ پیدائش۔

(الف)1802ء　(ب) 1902ء　(ج) 1874ء　(د) 1884ء

263۔عموماً مرثیے اس ہئیت میں لکھے جاتے ہیں۔

(الف)غزل　(ب) مخمس　(ج)مسدّس　(د)ترکیب بند

264۔اُردو کے اس مشہور شاعر کو" الفاظ کا بادشاہ "کہا جاتا ہے۔

(الف)میر تقی میرؔ　(ب)مرزادبیرؔ　(ج)میر انیسؔ　(د)مرزاغالبؔ

265۔بھائی نے اپنی ذمہ داری سے۔۔۔۔۔۔۔لیا۔(خالی جگہ میں یہ محاورہ مناسب ہو گا۔)

(الف)سر پیٹ لینا　(ب)غل پرپا ہونا　(ج) سخت جواب دینا　(د) ہاتھ اُٹھالینا

266۔وہ نظم جس میں ردیف اور قافیہ کی پابندی نہ ہو۔کہلاتی ہے۔

(الف)آزاد نظم　(ب) پابند نظم　(ج)ترجیع بند　(د)ترکیب بند

267۔وہ نظم جس میں مصرے گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں۔

(الف)پابند نظم　(ب)آزاد نظم　(ج)مسدس　(د)مثنوی

268۔آزاد نظم کی مثال ہے۔

(الف)آمدِ بہار　(ب)رشوت　(ج)جگنو　(د)سرحدوں کا جال

269۔دنیا کے نقشہ پر کھینچی گئی لکیریں اس بات کا اشارہ کرتی ہیں کہ یہ۔

(الف)ملک کی تصویریں ہیں　(ب)ملک کی سرحدیں ہیں

(ج)ملک کے راستے ہیں　(د) ملک کے راستے ہیں۔

270۔سرحدوں کا جال نظم کے شاعر ہیں۔

(الف)جوش ملیح آبادی　(ب)فراقؔ گورکھپوری　(ج)سلیمان خمارؔ　(د) دلاور فگارؔ

271۔خدا نے جب زمیں بنائی تو اس پر ملک کی سرحدیں نہیں تھیں۔کیوں کہ۔

(الف)انسان جہاں چاہے جائے اور اپنا مسکن بنا کر رہ سکے　(ب)انسانوں کو معلوم نہیں تھا

(ج)انسان قید میں تھا　(د)انسانوں کو آزادی نہیں تھی

272۔انسان پابندی سے زیادہ۔۔۔۔۔۔پسند کرتا ہے۔اس جملے میں خط کشیدہ لفظ کا ضد یہ لفظ آنا چاہیئے۔

(الف)سکون　(ب)آزادی　(ج) قید　(د)موت

273۔علامہ اقبال کا مقامِ پیدائش۔

(الف)پانی پت　(ب)دہلی　(ج)اکبر آباد　(د)سیالکوٹ

274۔یہ علامہ اقبال کا شعری مجموعہ نہیں ہے۔

(الف)بانگِ درا　(ب)بالِ جبرئیل　(ج)بابِ جبرئیل　(د)ضربِ کلیم

275۔علامہ اقبال کی سنِ پیدائش۔

(الف)1938ء　(ب) 1940ء　(ج) 1818ء　(د) 1877ء

276۔علامہ اقبال کی سنِ وفات۔

(الف)1938ء　(ب) 1940ء　(ج) 1918ء　(د) 1948ء

277۔انہیں شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔

(الف)میر تقی میرؔ　(ب)علامہ اقبالؔ　(ج)مولانا الطاف حسین حالیؔ　(د)میر انیسؔ

278۔"لن ترانی"لفظ کے معنی۔

(الف)تو مجھے دیکھ سکے گا　(ب)تو مجھے دیکھ نہیں سکے گا　(ج)تو مجھے سن نہیں سکے گا　(د)) تو مجھے سن سکے گا

279۔"لن ترانی"لفظ سے کس نبی کے واقعے کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

(الف)حضرت آدمؑ　(ب)حضرت ابراہیمؑ　(ج)حضرت موسیٰؑ　(د)) حضرت عیسیٰؑ

280۔شاعر سزا کا طالب ہے کیوں کہ۔

(الف)وہ عشق کی انتہا چاہتا ہے　(ب)وہ صبر آزماں چاہتا ہے

(ج)وہ خدا کا سامنا چاہتا ہے　(د)) اس نے بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی ہے

281۔ یہ جنت مبارک رہے زاہدوں کو۔ اس کا ثانی مصرعہ یہ ہے۔

(الف) مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں　　(ب) کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں

(ج) وہی "لن ترانی" سنا چاہتا ہوں　　(د) بڑا بے ادب ہوں سزا چاہتا ہوں

282۔ شاعر کو جنت قبول نہیں۔ کیوں کہ

(الف) سزا چاہتا ہے۔　　(ب) صبر آزمانا چاہتا ہے

(ج) وہ صرف خدا کا دیدار چاہتا ہے۔　　(د) وہ بڑا بے ادب ہے

283۔ کچھ تجھ کو خبر ہے ہم کیا کیا، اے شورشِ دوراں بھول گئے

وہ زلفِ پریشاں بھول گئے۔ وہ دیدۂ گریاں بھول گئے

اس شعر میں شاعر کس سے مخاطب ہے۔

(الف) اپنے آپ سے　　(ب) شورشِ دوراں سے　　(ج) زلفِ پریشاں سے　　(د) دیدۂ گریاں سے

284۔ شاعر اپنا مداوا کر نا سکا۔ کیوں کہ۔

(الف) اپنا مداوا کرنا نہیں چاہتا تھا　　(ب) اسے وقت نہیں ملا تھا

(ج) وہ اپنا مداوا کرنا بھول گیا تھا　　(د) کسی نے اسے اپنا مداوا کرنے نہ دیا

285۔ شاعر فصلِ بہاراں کو رخصت ہونے کے لئے کہہ رہا ہے۔ کیوں کہ۔

(الف) وہ لطفِ بہاراں بھول گیا ہے　　(ب) اسے فصلِ بہاراں پسند نہیں

(ج) اسے خزاں بہت پسند ہے　　(د) وہ بہت سی بہاریں دیکھ چکا ہے

286۔ حمید الماس کا پہلا مجموعہ کلام ہے۔

(الف) جوئے سبز　　(ب) پہچان کا درد　　(ج) نقشِ خرابی　　(د) آخری ساعت سے پہلے

287۔ تعلقات کے موسم بدلنا سے شاعر کی مراد۔

(الف) اجنبی بن جانا　　(ب) اجنبی سے دوستی کرنا　　(ج) دشمن بن جانا　　(د) دھوکا دینا

288۔ شہر سے شاعر کے نکلنے کی وجہ۔

(الف) محبت میں ناکام ہونا　　(ب) شہر کی آب و ہوا راس نہ آنا　　(ج) تعلقات کے موسم بدلنا　　(د) روزگار نہ ملنا

289۔ شہرِ تمنا کی دھوپ سے مراد۔

(الف) خواہشوں کی شدت (ب) خواہشوں کا شہر (ج) شہر کی گرمی (د) تمناؤں کا شہر

290۔ یہ خلیل مامون ؔ کا مجموعہ کلام نہیں ہے۔

(الف) نشاطِ غم (ب) آفاق کی طرف (ج) جسم و جان سے دور (د) پہچان کا درد

291۔ بہت زیادہ قریب ہونے کا انجام یہ ہوا۔

(الف) دوری (ب) نفرت (ج) دشمنی (د) رقابت

292۔ شاعر خلیل مامون اس چیز سے تنگ آچکا ہے۔

(الف) محبت سے (ب) محبوب سے (ج) لفظ و خیال و خواب سے (د) اس دنیا سے

293۔ شاعر کی آنکھوں میں آنسو نہیں ہیں کیوں کہ۔

(الف) شاعر نفس غم کا پتا پاچکا ہے (ب) شاعر کو غم ہی نہیں ہے (ج) وہ سنگ دل ہے (د) وہ خوش ہے

294۔ شاعر کو منزلِ وفا راس نہیں آتی۔ کیوں کہ۔

(الف) اسے محبت کرنا نہیں آتا (ب) وہ اس راہ میں بہت فریب کھا چکا ہے

(ج) اس کا محبوب بے وفا ہے (د) وہ محبت سے بیزار آچکا ہے

295۔ لفظ رباعی مشتق ہے لفظ۔

(الف) رباع سے (ب) رب سے (ج) ربع سے (د) اربع سے

296۔ چار مصروں والی نظم کہلاتی ہے۔

(الف) مخمس (ب) مسدس (ج) منقبت (د) رباعی

297۔ رباعی کا یہ مصرعہ ردیف اور قافیہ سے آزاد ہوتا ہے۔

(الف) پہلا (ب) دوسرا (ج) تیسرا (د) چوتھا

298۔ زمانے کی گردش سے مراد۔

(الف) زمانے کا چکر (ب) زمانے کو پھرانا (ج) دن اور رات کا بننا (د) دنیا کا چکر

299۔ بیٹی کا باپ ہمیشہ ہی سے ناشاد اور برباد رہنے کی وجہ ہے۔

(الف) غریبی (ب) مہنگائی (ج) بے روزگاری (د) داماد کی فرمائشیں

300۔اس شخص کی فطرت کو بدل نہیں سکتے۔

(الف)شاعر (ب)شوہر (ج)داماد (د)بیوی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حصّہ نظم KEY ANSWERS

201	الف	226	ج	251	ب	276	الف
202	ب	227	الف	252	ج	277	ب
203	ج	228	ب	253	د	278	ب
204	الف	229	الف	254	ج	279	ج
205	د	230	د	255	ب	280	د
206	ج	231	الف	256	ب	281	ب
207	ب	232	د	257	الف	282	ج
208	ج	233	الف	258	ج	283	ب
209	د	234	ب	259	الف	284	ج
210	الف	235	د	260	ج	285	الف
211	ب	236	د	261	ب	286	ب
212	الف	237	الف	262	الف	287	الف
213	ج	238	ب	263	ج	288	ج
214	ب	239	ج	264	ج	289	الف
215	ج	240	ج	265	د	290	د
216	الف	241	الف	266	الف	291	الف
217	ج	242	ج	267	ب	292	ج
218	د	243	ج	268	د	293	الف
219	ب	244	ب	269	ب	294	ب
220	ج	245	د	270	ج	295	ج
221	الف	246	الف	271	الف	296	د
222	د	247	ج	272	ب	297	ج
223	ب	248	د	273	د	298	ج
224	ج	249	ج	274	ج	299	د
225	ب	250	الف	275	د	300	ج